السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سال گزشتہ رمضان کے چھ روزے چھوٹ گئے تھے۔ میں نے اب جاکر شعبان کے آخری عشر میں قضا روزے رکھنے شروع کیے ہیں۔ ابھی دوتین روزے ہی رکھتے تھے کہ لوگوں نے یہ کہنا شروع کردیا کہ شعبان کے مہینے میں قضا روزے رکھنے جائز نہیں۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قضا روزے کسی بھی مہینے میں رکھے جاسکتے ہیں اس میں شعبان اور شوال کی کوئی قید نہیں ہے۔ روایتوں میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بسا اوقات بعض قضا روزے شعبان کے مہینے میں رکھتی تھیں۔ اس لیے آپ نے جو قضا روزے شعبان میں رکھے ہیں ان شاء اللہ وہ اللہ کے یہاں مقبول ہوں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ یوسف القرضاوی

روزہ اور صدقۃ الفطر، جلد:1، صفحہ:182

محدث فتویٰ